سوال

ہی سا(570)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سائل نے اپنی بیوی کو یکبار (ایک ہی سانس میں) تین بار طلاق کہہ دیا ہے۔ یعنی کہ دو دفعہ طلاق، طلاق اور تیسری مرتبہ کہ میں نے تمہیں تین طلاق دے دی ہیں۔

جنابِ محترم بندہ کو طلاق دینے کا کوئی ارادہ یا منصوبہ نہ تھا اور اس دورانیہ کو پانچواں روز ہے۔ بندہ اپنے غصہ پر نادم اور پشیمان ہے اور رجوع کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا بندہ کو قرآن وحدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وچکی ہے۔ کیونکہ ایک مجلس کی تین یا تین سے زائد طلاق ایک ہی طلاق ہوتی ہے۔ صحیح مسلم کتاب الطلاق میں ہے: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین طلاقیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پورے دور میں اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور کے ابتدائی دو سا

توصورتِ مسئولہ میں عدت کے اندر صلح بلا نکاح درست ہے اور عدت کے بعد صلح بنکاحِ جدید صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔ ۲۰ ۹ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص479

محدث فتویٰ